تاہم ان مکاتیب کی تاریخی افادیت ناقابلِ تردید ہے اور اس حیثیت سے یہ مجموعہ قابلِ قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

اسلام کا نظام محاصل : از ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی تقطیع متوسط ضخامت ۴۲۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد پلاسٹک کور بارہ روپے پچاس پیسے پتہ :- مکتبہ چراغ راہ کراچی۔

کتاب الخراج قاضی ابو یوسف کی مشہور اور متداول کتاب ہے جو انھوں نے خلافت عباسیہ کے عہد میں چیف جسٹس کی حیثیت سے اسلام کے نظام مالی و سیاسی سے متعلق ایک طویل یادداشت کی صورت میں خلیفہ ہارون رشید کو پیش کی تھی۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی کا ترجمہ ہے زبان بڑی شگفتہ، سلیس اور رواں ہے لیکن فاضل مترجم نے صرف ترجمہ پر اکتفا نہیں کیا بلکہ شروع میں ایک فاضلانہ اور محققانہ مقدمہ لکھا ہے جس میں قاضی ابو یوسف کے مفصل حالات زندگی اور ان کے علمی وفقہی کارناموں کا تذکرہ کرنے کے ساتھ اُن باتوں اور کتابوں کی تردید کی ہے جو موصوف کی طرف غلط منسوب ہو گئی ہیں اور ساتھ ہی کتاب الخراج کے نام سے جو اور کتابیں لکھی گئی ہیں اُن کا بھی ذکر کیا گیا ہے اس کے علاوہ اُس زمانہ کے بغداد اور کوفہ کے (جہاں قاضی ابو یوسف کی تعلیم و تربیت ہوئی) علمی، دینی، سماجی اور اقتصادی حالات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مقدمہ کے علاوہ فاضل مترجم نے جا بجا مفید اور معلومات افزا حواشی بھی لکھے ہیں۔ پھر چونکہ موصوف نے عربی نسخہ کی تبویب کا التزام نہیں کیا بلکہ ابواب اور فصول از سرِ نو قائم کئے ہیں اس بنا پر آخر کتاب میں عربی نسخہ کی فصلوں کے عنوانات درج کر دیتے ہیں اور اس کے بعد سکوں، اوزان اور پیمانوں کا اور مضامین کا علی الترتیب اشاریہ ہے۔ غرض کہ کتاب ترجمہ بھی ہے اور تحقیق بھی اور دونوں حیثیتوں سے بڑی مفید اور قابلِ قدر ہے۔ جو حضرات اسلام کے اقتصادی اور سیاسی نظام سے دلچسپی رکھتے ہیں انھیں اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

ترکانِ عثمانی جلد اول : از ڈاکٹر محمد صابر۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۶۰

صفحات۔ قیمت دس روپیہ۔ پتہ :۔ قیصر جہاں بیگم 26 / C یونیورسٹی کیمپس کراچی
ترکوں اور خصوصاً آلِ عثمان کے ساتھ برِصغیر کے مسلمانوں کو جو جذباتی تعلق ہے اور جس کا سب سے بڑا ثبوت تحریکِ خلافت ہے اُس کی وجہ سے اُردو زبان میں ترکی اور دولتِ عثمانیہ کی تاریخ پر کثرت سے کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن یہ کتابیں عموماً ایسے حضرات کی تصنیف یا تالیف ہیں جو ترکی زبان اور اُس کے لٹریچر سے براہِ راست واقف نہیں ہیں۔ اس بنا پر زیرِ تبصرہ کتاب بڑی قابلِ قدر ہے کہ اس کے نوجوان مصنف استانبول یونیورسٹی کے ڈاکٹر اور ترکی زبان اور اُس کے لٹریچر سے بخوبی واقف ہیں چنانچہ اس کتاب میں انھوں نے ترکی زبان کے تمام مآخذ استعمال کئے ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ اُن کے زمانۂ قیام میں ترکی میں تاریخ کے جو مشہور فضلا اور اساتذہ موجود تھے ان کی صحبتوں سے بھی فائدہ اُٹھایا ہے۔ یہ صرف جلد اول ہے اور اس میں امیر عثمان متوفی ۱۲۹۹ء یا ۱۳۲۶ء باقی دولتِ عثمانیہ سے لے کر سلطان بایزید یلدرم متوفی ۱۴۰۲ء تک کے سلاطین کے حالات و وقائع بیان کیے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں شروع میں آلِ عثمان کا شجرۂ نسب۔ ان کے خاندان کے ابتدائی حالات اور اُس زمانہ میں اناطولیہ کی حالت وغیرہ کا بیان کیا گیا ہے اور آخر میں مفصل گفتگو عثمانیوں کے نظامِ سلطنت اور اُن کے دینی۔ فوجی نظام۔ ان کی معاشرت۔ عادات و آداب وغیرہ پر کی گئی ہے اس کے بعد موجودہ ترکی پر بھی ایک باب ہے اور پھر کتاب کے اہم واقعات کی اور اُس کے بعد مآخذ کی بڑی طویل فہرست ہے۔ غرض کہ کتاب اُردو زبان کے تاریخی سرمایہ میں ایک قابلِ قدر اضافہ اور لائقِ مطالعہ ہے لیکن افسوس ہے کہ کتابت اور طباعت کی غلطیاں کثرت سے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ تصحیح کا کوئی اہتمام اور انتظام ہی نہیں کیا گیا۔

خریدار حضرات :۔ خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں جو پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔